© rasailojaraid.com

چند متفرق سوالات

سوال (۱) قرآن کریم میں "حق" کی اصطلاح کن کن معنی میں استعمال ہوتی ہے؟ اور وہ معنی ان مختلف آیات پر کس طرح چسپاں کیے جاسکتے ہیں جو تخلیق کائنات بالحق، کتاب بالحق، رسالت بالحق اور یحق الحق و یبطل الباطل کے تحت حق کی ہم آہنگی، تسلسل اور ارتقاء پر روشنی ڈالتے ہیں؟

(۲) قرآن کریم میں کتاب کے ساتھ میزان اتارنے کا جو دعویٰ کیا گیا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟ الہامی قانون کے ساتھ وہ کونسی ترازو اتاری گئی ہے جس پر ہم اپنی سوسائٹی کے جواہر اور سنگریزوں کے وزن اور قیمت کا اندازہ کرسکیں۔ مفسرین کا یہ کہنا کہ انسانیت کے اخلاقی اعتدال کا نام میزان ہے، درست نہیں ہوسکتا۔ اول تو شخصی ضمیر کے اخلاقی احساسات سچائیوں کا صحیح وزن و قیمت متعین نہیں کرسکتے، دوسرے یہ کہ میزان کے ساتھ کتاب اتاری گئی ہے اور انسانی ضمیر کی میزان پیغمبروں اور کتابوں کے ساتھ نہیں اتاری جاسکتی وہ پہلے بھی تھی اور بعد کو بھی رہے گی۔

(۳) مذاہب کا پروگرام اگر انسانی فطرت کے لیے کشش رکھتا تھا تو متقی لوگوں نے کسی بھی ملک و قوم میں بہتر سوسائٹی بنانے میں کیوں کامیابی حاصل نہیں کی۔ اگر انسانیت کی پوری تاریخ میں بھی مذہب کامیاب نہ ہوسکا تو آج کیونکر اس سے امن و ترقی کی امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں! یہ کہہ دینا کہ انسانی فطرت ہی میں خرابی مضمر تھی مفید نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ اگر انسانی فطرت ہی اصلاح طلب نہ تھی تو پھر مذاہب حق کو زندہ کرنے اور باطل کو مٹانے کے لیے کام کرتے رہے مگر نتیجہ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے علاوہ ہمیشہ الٹا ہی نکلا اور تاریخ کے سیلاب کا رخ یا بالفاظ دیگر تبدیلیاں کی طاقت شکست نہ کی جاسکی؟

(۴) پیغمبروں کی آمد کا سلسلہ کیوں بند ہوگیا؟ کیا انسانی شعور کو آج ان کی ضرورت باقی نہیں رہی؟

جواب: (۱) حق کا لفظ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ کہیں وہ حقیقت (REALITY) کے معنی میں آیا ہے۔ کہیں استحقاق (RIGHT) کے معنی میں اور کہیں مقصدیت (PURPOSIVENESS) کے معنی میں ہے۔

© rasailojaraid.com